مسئلہ :- جو روپیہ کسی خاص مسجد کی تعمیر کیلئے ہو اور وہ مسجد تعمیر نہ ہو تو دوسری مسجد میں وہ روپیہ صرف کر سکتے ہیں۔

مسئلہ :- مسجد کے چندہ سے کسی مسجد کو عمدہ بنانے کی غرض سے منہدم کرنا جائز نہیں جب تک کہ اس کے گر جانے کا خطرہ نہ ہو۔ اور اگر منہدم ہو جانے کا خطرہ ہو تو اس کا گرا دینا جائز ہے۔ البتہ اگر اہل محلہ اپنے ذاتی مال سے قابل استعمال مسجد کو گرا کر زیادہ مضبوط اور عمدہ مسجد بنائیں تو جائز ہے۔

مسئلہ :- اگر کوئی مسجد اس طرح بنائی کہ نیچے دکانیں یا تہ خانہ وغیرہ بنا کر ان کی چھت پر مسجد کا صحن یا مسجد کی کوئی عمارت ہے تو یہ اس شرط پر جائز ہے کہ نیچے کی دکانیں مسجد کی طرف وقف ہوں اور ان کی آمدنی مسجد کے مصالح میں صرف ہو اور اسی طرح یہ بھی جائز ہے کہ مسجد کی چھت پر کوئی مکان مسجد کی مصالح کی غرض سے مثلاً امام کی رہائش کیلئے بنا دیا جائے۔ ان دونوں صورتوں میں اس مسجد کی مسجدیت میں کوئی خلل نہ آئے گا۔

اس صورت میں نیچے کی دکانیں اور اوپر کا مکان وغیرہ مسجد میں داخل نہ ہوگا اور اسی بناء پر ان کو کرایہ پر دینا ان میں تجارت کرنا، غسل کی حالت والے آدمی اور حیض و نفاس والی عورت کا ان میں داخل ہونا وغیرہ سب جائز ہوگا۔

تنبیہہ :- لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ صورت صرف اسی وقت ہو سکتی ہے کہ مسجد بنانے کے وقت بنانے والے نے پہلے ہی اوپر کے مکان یا نیچے کے تہ خانہ یا دکان وغیرہ کو مسجد سے جدا قرار دے کر اس کو کرایہ پر دینے اور اس کو مسجد پر وقف کرنے کی نیت کر لی ہو۔ ورنہ اگر مسجد بنا دی گئی تو پھر بعد میں اس کے نیچے کوئی دکان یا اوپر کرایہ کیلئے مکان بنانا ہرگز جائز نہیں کیونکہ مسجد کے اوپر آسمان تک اور نیچے زمین کی انتہا تک سب کا سب قیامت تک کیلئے مسجد ہے۔ اس میں کسی حصہ کو اب مسجد

Scanned by CamScanner